روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 4/ اکتوبر 2012ء 16 ذیقعد 1433 ہجری 4/ اخاء 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 231

دین کو جھٹلانے والا

کیا تو نے اس شخص پر غور کیا جو دین کو جھٹلاتا ہے؟ پس وہی شخص ہے جو یتیم کو دھتکارتا ہے اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ (الماعون 2 تا 4)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

احد کے ایک شہید حضرت عبداللہؓ تھے جنہوں نے اپنے پیچھے اپنے بیٹے حضرت جابرؓ کے علاوہ نو (9) بیٹیاں چھوڑیں اور وہی ان کے واحد کفیل تھے۔ آنحضرتؐ نے اس خاندان کے ساتھ ہمیشہ محبت اور شفقت بھرا سلوک روا رکھا۔ والد کی شہادت کے بعد حضرت جابرؓ کو مغموم دیکھ کر سبب پوچھا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! والد کی شہادت کے بعد بہنوں کی ذمہ داری کے علاوہ قرض بھی ہے۔ رسول اللہؐ نے ان کو دلاسا دیا اور اس کے بعد ہمیشہ ان سے احسان کا سلوک فرماتے رہے۔ سب سے پہلے خود موقع پر جا کر یہودی ساہوکاروں کا سارا قرض ادا کرنے کا انتظام کروایا۔ پھر حضرت جابرؓ چونکہ غیور نوجوان تھے اس لئے حیلوں بہانوں سے انہیں اس طرح عطا فرماتے رہے کہ ان کی عزت نفس میں بھی کوئی فرق نہ آئے۔ ان کی شادی کے بعد ایک سفر میں ان سے ایک اونٹ خریدا اور پھر وہ اونٹ مع قیمت ان کو واپس کر کے ان کی امداد کے سامان کئے اور ان سے مزید وعدہ فرمایا کہ ''جب بحرین کا مال آئے گا تو میں اس اس طرح تمہیں دوں گا''۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کے زمانے میں جب وہ مال آیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا وعدہ پورا کر دکھایا اور یوں وفات کے بعد بھی رسول اللہؐ کی حضرت جابرؓ سے عنایات کا سلسلہ جاری رہا۔

(ترمذی کتاب التفسیر سورہ آل عمران۔ بخاری کتاب البیوع، کتاب الاستقراض، کتاب الھبہ، کتاب المغازی)

یتیموں کے لئے رسول اللہؐ کا دل بہت نرم اور فراخ واقع ہوا تھا۔ حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے ایک بچہ نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں ایک یتیم بچہ ہوں، میری ایک یتیم بہن بھی ہے اور ہماری بیوہ ماں ہم یتیموں کی پرورش کرتی ہے۔ آپؐ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے اس کھانے میں سے جو آپ کے پاس ہے ہمیں اتنا عطا فرمادیں کہ ہم راضی ہو جائیں رسول اللہؐ نے فرمایا اے بچے! تم نے کیا خوب کہا۔ ہمارے گھر والوں کے پاس جاؤ اور جو کھانے کی چیز ان سے ملے وہ لے آؤ۔ بچہ آپؐ کے پاس اکیس کھجوریں لے کر آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کھجوریں اپنی ہتھیلی پر رکھیں اور ہتھیلیاں اپنے منہ کی طرف اُٹھائیں۔ ہم نے دیکھا جیسے آپؐ اللہ تعالیٰ سے برکت کی دعا کر رہے ہوں۔ پھر آپؐ نے فرمایا بچے! سات کھجوریں تمہارے لئے، سات تمہاری ماں کے لئے اور سات تمہاری بہن کیلئے ہیں۔ ایک کھجور صبح اور ایک شام کو۔ جب وہ بچہ رسول کریمؐ کے پاس سے جانے لگا تو حضرت معاذ بن جبلؓ نے اپنا ہاتھ اس بچے کے سر پر رکھا اور کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری یتیمی کا مداوا کرے اور تمہارے باپ کا اچھا جانشین تم کو عطا کرے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا اے معاذ: آپ نے اس بچے کے ساتھ جو معاملہ کیا وہ میں نے دیکھا ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ اس بچے سے محبت کے جذبے سے سرشار ہو کر میں نے ایسا کیا۔ نبی کریمؐ نے فرمایا ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے مسلمانوں میں سے کوئی شخص یتیم کا والی نہیں بنتا مگر اللہ تعالیٰ اس شخص کو یتیم کے ہر بال کے عوض ایک درجہ بڑھاتا ہے اور ہر بال کے عوض ایک نیکی عطا کرتا اور ہر بال کے برابر ایک گناہ معاف فرماتا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد 8 ص 162)

محترمہ سیدہ امۃ السمیع صاحبہ وفات پاگئیں

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت مصلح موعود کی بہو اور حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل صاحب کی بیٹی محترمہ سیدہ امۃ السمیع صاحبہ اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب مرحوم مورخہ 3/ اکتوبر 2012ء کو صبح 10 بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 75 سال وفات پاگئیں۔

آپ 6 مارچ 1937ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی تعلیم قادیان اور پھر ربوہ سے حاصل کی۔ دسمبر 1952ء میں آپ کی شادی محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سے ہوئی حضرت مصلح موعود نے نکاح پڑھایا۔ مرحومہ بہت دعا گو، خلافت احمدیہ سے لگاؤ رکھنے والی، غریب پرور اور بچوں اور عزیز واقارب کا بہت خیال رکھنے والی تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ محترم صاحبزادہ مرزا طیب احمد صاحب کراچی، محترم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں، محترمہ سارہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ محترم سید منور احمد صاحب لاہور، محترمہ حمیرا امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ محترم سید محمود احمد صاحب امریکہ، محترمہ شبرہ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ محترم طارق رشید احمد صاحب لاہور، محترمہ وردہ امۃ الملک صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا محمد احمد مصطفیٰ صاحب کراچی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

کیچڑ میں جو چلے مدہانی تو کیچڑ ہی اوپر آئے

نگری نگری خون خرابہ گلیاں گلیاں کالے سائے
مانس ہی بن مانس بن کے اک دوجے کو نوچ کھائے
آپا دھاپی، نفسا نفسی کون کسی کا بوجھ اٹھائے
کون کسی کو دارو دیوے کون کسی کا درد بٹائے
میرے دیس کے رہنے والوں کو یہ کاش کوئی سمجھائے
کیچڑ میں جو چلے مدہانی تو کیچڑ ہی اوپر آئے

ہم نے یاں دیکھا ہے لوگو چور ہیں سادھوں کے رکھوالی
گلچینوں کا ذکر ہی کیا کہ باغ اجاڑے ہیں خود مالی
پت جھڑ کی وہ رُت ہے آئی زرد ہیں پتے کالی ڈالی
کرم جلی سی لگنے لاگی میری دھرتی کرماں والی
کون ہے اب جو اس کے چہرے کے سب دھبے داغ مٹائے
کیچڑ میں جو چلے مدہانی تو کیچڑ ہی اوپر آئے

میرے چمن کے پھولوں میں اب پہلی سی مہکار نہیں ہے
زاغ و زغن کی آوازیں ہیں چڑیوں کی چہکار نہیں ہے
مخلوقات میں اشرف ہے جو یاں ایسا شہکار نہیں ہے
اپنی ذات کو سب پوجے ہیں حق سے کوئی پیار نہیں ہے
جس بندے کو دیکھو بس وہ جھوٹ کی پوجا کرتا جائے
کیچڑ میں جو چلے مدہانی تو کیچڑ ہی اوپر آئے

ہم نے یہ آسیب، یہ سائے اور بلائیں کب چاہی تھیں
دہکے دہکے گرم الاؤ اور چتائیں کب چاہی تھیں
دھواں دھواں سی، گدلی سی خونبار فضائیں کب چاہی تھیں
یہ بجلی کے لشکے اور کالی یہ گھٹائیں کب چاہی تھیں
لیکن کب ہو کھیت میں کوئی کنکر بوئے موتی پائے
کیچڑ میں جو چلے مدہانی تو کیچڑ ہی اوپر آئے

کیسے بیٹے ہیں ماں کے ہونٹوں سے دعائیں چھین رہے ہیں
کیسے بھائی ہیں بہنوں کے سر سے ردائیں چھین رہے ہیں
کیسے باپ ہیں بچوں کی معصوم ادائیں چھین رہے ہیں
اپنے چمن سے بلبل کی خوش لحن نوائیں چھین رہے ہیں
قُمری جو آئے وہ تڑپے، کونج جو آئے وہ کُرلائے
کیچڑ میں جو چلے مدہانی تو کیچڑ ہی اوپر آئے

ہر اک موڑ پہ پھن پھیلائے کوئی پھنئیر سانپ کھڑا ہے
ہر آتے جاتے راہی کی شہ رگ کو جو کاٹ رہا ہے
اس کی زباں ہے زہریلی سی دل میں بھی اک زہر بھرا ہے
قوم جو پنپے تو کیسے کہ خون تو سب یہ چوس گیا ہے
بات ہے لیکن یہ کہ ہر اک اپنی کرنی کا پھل پائے
کیچڑ میں جو چلے مدہانی تو کیچڑ ہی اوپر آئے

صاحبزادی امۃ القدوس

وفاداری اور وفاشعاری

حضرت مصلح موعود اپنی اہلیہ حضرت امۃ الحی صاحبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

سالہا سال تک ایک مرنے والے کو جس کی یاد کوئی چیز نہ دلاتی ہو۔ یاد رکھنا وفاداری ہے۔ شرک نہیں عام طور پر لوگوں کو منہ دیکھے کی محبت ہوتی ہے۔ جب کوئی نظروں سے غائب ہو جائے اسے بھول جاتے ہیں۔ مگر میں نے بارہا غور کیا ہے اور ہر بار اس خواہش کو اپنے دل میں پایا ہے کہ اگر میں اپنے مرنے پر کوئی ایسے آدمی چھوڑ جاؤں۔ جن کے دل اسی طرح میری محبت اور میرے لئے دعا سے پُر ہوں جس طرح میرا دل امۃ الحی کے لئے پُر ہے تو میں سمجھوں گا کہ میں ایک کام کر کے مرا ہوں۔ کون ہیں جو مرنے والوں کو یاد رکھتے ہیں جب وہ اپنی خواہشات کو پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ جب اپنی لذتوں کے حصول کا ذریعہ پا لیتے ہیں تو مُردوں کو بھول جاتے ہیں اور شاذ ہی کوئی ہوتا ہے جو مرنے والوں کی یاد اپنے دل میں تازہ رکھتا ہے۔ **لیکن مجھ میں وفاداری اور وفاشعاری ایک ایسا اعلیٰ جذبہ رکھا گیا ہے کہ میں نے اپنے بچپن کے زمانہ سے اسے محسوس کیا ہے۔** اس زمانہ میں جب دوست مجھ سے پوچھا کرتے کہ تم پر کونسی بات سب سے زیادہ اثر کرتی ہے تو میں جواب دیا کرتا تھا میں اگر کسی کتاب میں وفاداری کا کوئی واقعہ پڑھوں تو میری آنکھیں آنسوؤں سے بھر جانے سے باز نہیں رہ سکتیں۔ میرے نزدیک کسی کی جدائی اور اس دنیا کے لحاظ سے ہمیشہ کی جدائی کو یاد رکھنا ایک ہی خوشگوار رنج ایک فرحت پہنچانے والا غم اور ایک مسرت بخش تکلیف ہے۔ یہ رنج ہزاروں خوشیوں سے بہتر اور یہ غم ہزاروں فرحتوں سے اچھا ہے۔ محبت کا درد درد نہیں بلکہ ایک دوا ہے۔ وفاداری کا صدمہ صدمہ نہیں بلکہ دل کو صاف کرنے والی ایسی بھٹی ہے جس سے وہ جلا پا کر نکلتا ہے اور انسان کی روح آلائشوں سے پاک ہو کر اس اعلیٰ مقام پر سانس لیتی ہے۔

(الفضل 18/اپریل 1925ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

رپورٹ: مکرم حمید اللہ ظفر صاحب

جماعت احمدیہ جرمنی کا 37 واں جلسہ سالانہ 2012ء

45 ممالک سے مہمانوں کی شرکت، درجنوں ممالک سے نومبائعین کی آمد، 38 سعید روحوں کا قبول احمدیت

جلسہ سالانہ جرمنی جو پہلے گروس گیراؤ میں ہوتا تھا تعداد بڑھنے اور مزید سہولیات کی کمی کے باعث اس سے بڑی جگہ من ہائم میں منعقد ہوتا رہا اور 16 سال تک منعقد ہونے کے بعد ایک نئے دور کا آغاز ہوا اور پچھلے سال جماعت احمدیہ جرمنی کو اپنا سالانہ جلسہ Karlsruhe Messe کے جدید سہولتوں سے آراستہ وسیع وعریض کمپلیکس میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جگہ 2003ء میں تعمیر کی گئی جو 4 ایرکنڈیشنڈ ہالز پر مشتمل ہے۔ ہال نمبر 1 اور ہال نمبر 2 کے سامنے ہال نمبر 3 اور ایک ہال نہایت خوب صورت اور بلند جسے DM ARENA کہتے ہیں مردوں کی جلسہ گاہ ہے درمیان میں گراسی پلاٹ ہے۔ شیشے کی نفیس گیلریاں اس کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کرتی ہیں۔ گراسی پلاٹ میں MTA کا سٹوڈیو تھا نیز پرچم لہرانے کی جگہ بھی تھی جہاں جرمنی کے 16 صوبوں کے اور آخر پر لوائے احمدیت اور جرمنی کے جھنڈے لہرائے گئے تھے۔ امسال جلسہ سالانہ یکم جون سے 3 جون 2012ء تک اس وسیع جگہ پر پوری آب وتاب کے ساتھ منعقد ہوا جس کی مفصل رپورٹ قارئین الفضل کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے۔

جلسہ کی تیاری کا کام وقارِ عمل کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ اس کا آغاز مورخہ 24 مئی 2012ء کو صبح سوا دس بجے دعا کے ساتھ ہوا جرمنی بھر سے خدام اور انصار وقف عارضی برائے وقارعمل کیلئے تیاری سے لے کر وائنڈ اپ تک جلسہ گاہ میں قیام کیا۔ اسی طرح وقارعمل کیلئے روزانہ احباب آتے اور کام کرتے رہے۔ امسال پاکستان سے ہجرت کر کے آنیوالوں کی ایک کثیر تعداد نے وقف برائے وقارعمل میں حصہ لیا۔ پہلے دن ہی 200 کے قریب احباب شامل تھے۔ پھر اسی پر بس نہیں بلکہ روزانہ یہ تعداد بڑھتی گئی بالآخر یہ تعداد 600 کے قریب ہوگئی تھی یہاں تک کہ گو اتنے احباب کی ضرورت نہ تھی مگر خدمت دین کے جذبہ سے سرشار نوجوان کھچے چلے آرہے تھے۔

معائنہ جلسہ گاہ

31 مئی بروز جمعرات جلسہ گاہ معائنہ کیلئے تیار تھا البتہ جلسہ کی تھوڑی بہت زیبائش ہوتی رہی لنگر خانہ نے بھی آج دوپہر سے کام شروع کردیا تھا جو اتوار کی شام تک حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کیلئے کھانا پکانے کا کام کرتا رہا۔ شکر صد شکر کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ از راہ شفقت امسال بھی جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کیلئے چند روز قبل ہی جرمنی پہنچ چکے تھے۔ قریباً 8 بجے شام آپ جلسہ گاہ تشریف لے آئے وقارعمل میں شامل احباب کے بارہ میں آپ کی خدمت میں مصافحہ کی درخواست کی گئی تھی جسے آپ نے ازراہ شفقت منظور فرمایا یا قطاروں میں کھڑے 500 کے قریب ایسے نوجوان جو زندگی میں پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہورہے تھے اور پہلی دفعہ ہی اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کی سعادت حاصل کررہے تھے ان کی حالت قابل دید تھی وہ خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔

مصافحہ کے بعد حضور اقدس جلسہ کے جملہ انتظامات کا معائنہ کرنے مختلف مقامات پر تشریف لے گئے۔ حضور انور نے مستورات کے جلسہ کا بھی تھوڑی دیر کیلئے معائنہ فرمایا۔ اس دوران ناظمین جلسہ گرین ایریا میں حضور اقدس سے مصافحہ کا شرف حاصل کرنے کیلئے منتظر تھے جونہی معائنہ کے بعد حضور انور سٹیج پر پہنچے فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ آپ نے کارکنوں کو دیکھ کر فرمایا جلسہ گاہ تو کارکنوں سے ہی بھر گئی ہے عزیزم صادق احمد بٹ نے سورہ البقرہ کی آخری آیت کی تلاوت اور اردو جرمن میں ترجمہ پیش کیا اس کے بعد حضور انور نے کارکنوں سے مختصر خطاب فرمایا۔

الحمدللہ کہ ایک دفعہ پھر جلسہ کے کارکنوں کے طور پر آپ کو خدمت کا موقع ملا ہے آپ نے پاکستان سے آئے ہوئے نوجوانوں کو فرمایا کہ یہ خدمت بہت بڑا اعزاز ہے اسے خوش دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہنستے مسکراتے ہوئے خدمت کریں۔ پاکستان میں 30 سال سے جلسہ نہیں ہوا اس لئے نوجوانوں کو علم نہیں کہ ربوہ کا جلسہ کتنا پھیلا ہوا ہوتا تھا۔ دفتر افسر جلسہ سالانہ اور لنگر خانے مختلف جگہوں پر ہوتے تھے یہاں ایک چھت کے نیچے سارے انتظامات ہیں اس لئے سیکورٹی کیلئے محتاط ہوں ماحول پر نظر رکھیں اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

اس خطاب کے بعد جلسہ کے تمام کارکنان کو اپنے دل وجان سے پیارے آقا کی معیت میں کھانا کھانے کی انمول سعادت نصیب ہوئی۔ کھانے کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔

جلسہ کا پہلا دن

یکم جون بروز جمعۃ المبارک جلسہ کا پہلا دن تھا احباب کرام صبح صبح سے ہی اپنے گھروں سے جلسہ میں شمولیت کیلئے زیر لب دعاؤں کے ساتھ گاڑیوں پر ٹرینوں پر رواں دواں تھے۔

حضور اقدس 2 بجے پرچم کشائی اور نماز جمعہ کیلئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے تو راستہ میں کھڑے بچے مختلف ترانے پڑھ رہے تھے۔ حضور اقدس نے لوائے احمدیت اور محترم امیر صاحب نے جرمنی کا جھنڈا لہرایا اس موقع پر احباب کی ایک کثیر تعداد موجود تھی جونہی پرچم بلند ہوئے فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی فضا میں غبارے چھوڑے گئے جن پر جرمن زبان میں...... for Peace لکھا ہوا تھا۔ حضور اقدس نے دعا کروائی اور جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے۔ 2 بجکر سات منٹ پر دوسری نداء دی گئی اس کے بعد حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

پہلا اجلاس

سوا پانچ بجے محترم امیر صاحب جرمنی کی زیر صدارت پہلے اجلاس کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کا اردو اور جرمن ترجمہ پیش کیا گیا۔ کینیڈا سے مہمان مقرر مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے ''تعلق باللہ'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد Baden wurttemburg صوبہ کی سیاسی پارٹی CDU کے صدر اور سابقہ وزیر زراعت نے جلسہ پر آنے والے احباب کا خیر مقدم کیا اور جماعت کے پر امن کردار کی تعریف کی اور جرمن معاشرہ میں مضبوط کردار ادا کرنے کی دعوت دی۔ دوسری تقریر مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی سیرت پر کی۔ اس کے بعد پہلے دن کے جلسہ کا اختتام ہوا اور احباب کھانے کیلئے چلے گئے۔ رات آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور اقدس نے طلباء سے ملاقات کی جس میں 412 طلباء شامل تھے جو جرمنی کی مختلف یونیورسٹیز میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں حضور اقدس نے ان طلباء میں سے بعض کے ساتھ جو PH.d کر رہے ہیں سے ریسرچ پر تفصیلی گفتگو کی اور ان کی رہنمائی فرمائی۔ نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور اقدس کی اقتداء میں نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔

جلسہ کا دوسرا دن

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا شعبہ تربیت کی ٹیمیں احباب کو علی الصبح بیدار کرنے کیلئے صلے علیٰ کا ورد کرتے ہوئے جگاتی رہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے چار بجکر بیس منٹ پر نماز فجر پڑھائی اس کے بعد مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے درس دیا جس میں آپ نے حضور اقدس کا LIVE خطبہ سننے کے بارہ میں تاکید کی۔ سات بجے سے ساڑھے نو بجے تک ناشتہ پیش کیا گیا۔

ٹھیک صبح دس بجے پہلے اجلاس کی کاروائی مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ناروے کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی اردو اور جرمن ترجمہ کے بعد نظم پیش کی گئی۔ آج کی پہلی تقریر ایک جرمن احمدی مکرم حماد مارٹن ہیرٹر صاحب ایڈیشنل سیکرٹری تربیت نومبائعین نے دین حق عصر حاضر میں کے موضوع پر کی۔ اس تقریر کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ نظم پیش کی گئی اور اس کے بعد جرمن اور اردو میں ''علم ومعرفت میں کمال ایک احمدی کی منزل'' کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر محمد داؤد مجوکہ صاحب نیشنل سکریٹری امور خارجہ جماعت جرمنی نے تقریر کی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر سیدنا حضرت مسیح موعود کا عشق قرآن کے موضوع پر مکرم شمشاد احمد قمر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جرمنی نے کی۔

حضور انور کا مستورات سے خطاب

آج دوسرے روز صبح جب مردانہ جلسہ گاہ میں اجلاس جاری تھا اس وقت مستورات کے جلسہ گاہ میں حضرت بیگم صاحبہ سلمہا کی زیر صدارت اجلاس جاری تھا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد قرب الٰہی کے حصول کے ذرائع کے موضوع پر مکرمہ نادرہ رامہ صاحبہ نے تقریر کی۔ خلافت کے بارہ میں فائزہ گڈٹ صاحبہ نے نظم پیش کی۔ ہماری جرمن نو احمدی بہن مکرمہ زیمو نے خان صاحبہ نے احمدیت کا مستقبل اور ہمارے فرائض کے عنوان سے تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد محترمہ منور ناصرہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے نبوت کے فیوض کو خلافت کے ذریعہ دوام حاصل ہوتا ہے کے عنوان پر تقریر کی۔

دوپہر ساڑھے گیارہ بجے حضور انور کی جلسہ گاہ مستورات میں آمد کی تیاریاں عروج پر تھیں۔ مستورات اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے

اورآپ کا خطاب سننے کیلئے بے قرار تھیں۔ زیرلب دعاؤں اور درود شریف کا ورد کرتے ہوئے مصروف تھیں۔ بارہ بجے کے قریب انتظار کے لمحے ختم ہوئے اور حضور انور جلسہ گاہ مستورات میں تشریف لے گئے۔ اور کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔

''صد مبارک آپ کا آنا میرے آقا یہاں''،

بارہ بجکر دس منٹ پر کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرمہ درِ نجم لون صاحبہ نے کی اردو ترجمہ امۃ الجمیل صاحبہ نے پیش کیا۔ حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ''جو خاک میں ملے اُسے ملتا ہے آشنا'' مکرمہ انیقہ شاکر صاحبہ نے خوش الحانی سے پڑھا۔ بعد ازاں حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی ممبرات میں اسناد تقسیم کیں اور حضرت سیدہ آپا جان سلمہا نے میڈلز پہنائے۔ طالبات اس سعادت پرخوشی سے پھولے نہ سماتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام طالبات کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین۔

اورآپ نے دعا کروائی۔ بعد ازاں ترانے پیش کئے گئے اور مستورات کا جلسہ میں بھی نعرہ ہائے تکبیر سے فضا گونج اٹھی۔ پھر آپ مستورات کے جلسہ ہال نمبر 2 میں تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے ترانے پڑھے اور فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونجتی رہی۔ بعد ازاں حضور اقدس نے نماز کیلئے مخصوص جگہ پر تشریف لاکر نماز ظہر وعصر پڑھائیں۔ چار بجے تک کھانے کا وقفہ ہوا چار بجے مردانہ جلسہ گاہ میں زیر دعوت الی اللہ مہمانوں کو محترم امیر صاحب جرمنی نے جماعت کا تعارف کروایا۔ ساڑھے چار بجے حضور اقدس نے بنفس نفیس جلسہ گاہ میں تشریف لاکر مہمانوں سے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔ امسال اس اجلاس میں شامل ہونے والوں کی تعداد 450 جرمن مہمان تھے اور 200 مختلف قومیتوں ترکی عربی وغیرہ سے تعلق رکھتے تھے۔

ساڑھے پانچ بجے دوسرے اجلاس کی کاروائی زیر صدارت مکرم عبدالماجد صاحب طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جس کا اردو اور جرمن زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا نظم کے بعد گرین پارٹی کی MNA محترمہ KOCZY کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا پھر محترمہ Stepputat صاحبہ جو صوبائی چرچ Baden کی نمائندہ ہیں انہوں نے خطاب کیا آپ نے جلسہ میں شامل ہونے کیلئے دعوت پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ دوسرے مذاہب کے ساتھ گفتگو کرنی چاہئے مل کر امن کے لئے کوشاں ہیں تاکہ دنیا میں امن قائم ہو۔ اس کے بعد مولانا حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج و نائب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے خلافت احمدیہ اقوام عالم کیلئے رہنما کے موضوع پر تقریر کی۔

بعدہ عربی قصیدہ پیش کیا گیا۔ آج کے اجلاس کی آخری تقریر قادیان دارالامان سے آئے ہوئے مہمان مقرر مکرم مولانا محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نے خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا مکمل منشور کے عنوان سے کی۔

شام ساڑھے آٹھ بجے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی کی یونیورسٹی میں زیر تعلیم طالبات جن کی تعداد 200 تھی کے ساتھ ملاقات کی۔ تلاوت کے بعد اسلامک احمدیہ سٹوڈنٹس آگنائزیشن کی صدر نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ بعدہٗ حضور انور نے ازراہ شفقت طالبات کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اور اُن کی رہنمائی فرمائی۔

کھانے کے بعد نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور اقدس نے نماز مغرب وعشاء پڑھائیں۔

جلسہ کا تیسرا دن

جلسہ سالانہ کے تیسرے اور آخری دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز فجر پڑھائی اس کے بعد مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب نے پہلے جرمن زبان میں پھر اردو زبان میں درس دیا جس میں آپ نے جلسہ سالانہ کی برکات کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشاد اور جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے جو دعائیں کی ہیں وہ پڑھ کر احباب کو سنائیں۔

صبح 8 بجے سے 10 بجے تک ناشتہ پیش کیا گیا۔

صبح دس بجکر پانچ منٹ پر پہلے اجلاس کی کارروائی مکرم امیر صاحب ہالینڈ کی صدارت میں قرآن کریم سے شروع ہوئی اردو اور جرمن ترجمہ کے بعد نظم پیش کی گئی اس کے بعد مکرم مولانا محمد احمد راشد صاحب نے میاں بیوی کے درمیان پیار اور رحم کا رشتہ کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد ایک نظم پیش کی گئی۔ ''جہاد اکبر'' کے موضوع پر مکرم مولانا محمد اشرف ضیاء صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔

آج کے پہلے اجلاس کی آخری تقریر مکرم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی کی تھی۔ آپ نے قرآن کریم کی رو سے تجارت کیلئے ضابطہ اخلاق کے موضوع پر کی۔

اس تقریر کے بعد اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی دوپہر کھانے کے وقفہ کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی جس میں مختلف ممالک کے 38 افراد کو اللہ تعالیٰ نے قبول حق کرنے اور جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت عطا فرمائی۔ چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تشریف لائے اور بیعت لی۔ تمام حاضرین جلسہ نے بھی پیارے امام کے ہاتھ پر بیعت کی۔ حضور اقدس نے نماز ظہر وعصر پڑھائیں اور ساڑھے چار بجے سٹیج پر تشریف لائے تو اپنے پیارے آقا کو دیکھ کر جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ جلسہ گاہ کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ چار بجکر پینتیس منٹ پر تلاوت قرآن کریم مکرم ساجد احمد صاحب نسیم نے کی۔ عزیزم مرتضیٰ منان نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ امسال بھی حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیمی میدان میں اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے احمدی نوجوانوں میں میڈل تقسیم کئے۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اختتامی خطاب فرمایا۔

بیرون از جرمنی مہمانوں کے تاثرات

تاجکستان سے صدر صاحب جماعت مکرم عزت اللہ خان صاحب نے بتایا کہ تاجکستان میں 100 افراد پر مشتمل جماعت ہے میں وہاں کا پہلا احمدی ہوں اس سے قبل 5 مرتبہ لندن جلسہ پر جانے کی کوشش کی مگر ویزہ کیلئے انکار ہوتا رہا پھر قادیان جانے کیلئے 2008ء میں ویزہ حاصل کیا مگر وہاں ہوٹل پر حملہ کے باعث حالات کشیدہ ہوگئے حضور اقدس کو بھی واپس آنا پڑا اس لئے میں بھی نہ جاسکا اور اپنے پیارے آقا کی زیارت کا شرف حاصل نہ کرسکا حضور انور کو TV پر دیکھا تھا مگر اب کوبلنز شہر میں ملاقات ہوئی ہے اور میری دلی خواہش پوری ہوئی جرمنی کے جلسہ میں پہلی دفعہ شامل ہوکر زندگی میں پہلی دفعہ 30 ہزار افراد کی روحانی تقریب کو دیکھا ہے جس کا عجیب روحانی سرور ہے۔ احباب جماعت سے بھی تعلق پیدا ہوا ہے اور ایک جگہ تیس ہزار کو دیکھ کر جماعت کا عملی نمونہ بھی دیکھا جس کا دل ودماغ پر خاص اثر ہے۔ تقاریر بڑی پر اثر تھیں ایک احمدی کا کردار اور مہمان نوازی قابل تعریف ہیں اور مجھے کسی جگہ کوئی کمی نظر نہیں آئی۔

مکرم لقمان احمد صاحب LUTANIA سے اپنی بیگم اور بچی کے ساتھ تشریف لائے۔ ان کی بیگم Mrs AUKSE Ahmad اس ملک کی پہلی احمدی خاتون ہیں اور بیٹی پہلی پیدائشی احمدی بچی ہیں۔ بیگم نے 4 سال قبل بیعت کی تھی اور چار سال سے جلسہ پر آرہی ہیں انہوں نے بتایا کہ جب حضور اقدس کے ہاتھ پر بیعت کی اس وقت جو روحانی سرور ملا اس کو الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔ ایک عیسائی خاتون مکرمہ بے کا ترینہ صاحبہ بھی ملک روس سے جلسہ دیکھنے آئی تھیں انہوں نے بتایا کہ میری ایک دوست نے جماعت احمدیہ کے بارہ میں بتایا تھا اس لئے میں یہ جلسہ دیکھنے آئی ہوں یہ ماحول بڑا دلچسپ لگا بہت سی باتیں جاننے کا موقع ملا بہت اچھا لگا خاص طور پر لوگ بہت اچھی طرح ملتے ہیں اور اجنبیت کا ذرہ بھر احساس نہیں ہوا۔ میرا بہت خیال رکھا گیا ہے۔ سارے لوگ آپس میں محبت سے ملتے ہیں ہر چیز اچھی لگی میں جاکر اپنے ماحول میں اپنے دوستوں کو بتاؤں گی مجھے موقع ملا تو میری خواہش ہوگی کہ میں یہاں دوبارہ آؤں۔

ALBANIA سے آنے وفد کے بارہ میں مکرم شاہد احمد بٹ صاحب نے بتایا کہ تین افراد آئے ہیں اور انتظامات بہت اچھے ہیں ہر کوئی ہر وقت مدد کیلئے تیار ہے۔ بڑے نازوں میں پلے نہایت عاجزی سے سب کی خدمت میں مصروف ہیں حضور اقدس کے خطاب کے دوران دیکھا کہ لوگوں کی آنکھوں میں آنسو ہیں اس سے قبل ایسا احساس نہ تھا جلسہ کے اختتام پر جو ترانے گا رہے تھے وہ مختلف قومیتوں سے تعلق رکھتے تھے ایسا لگا کہ ساری دنیا ایک جگہ اکٹھی ہوگئی ہے اس اجتماعیت اور روحانی کیفیت نے مجھے بہت متاثر کیا۔

ملک MONTENEGRO سے زیر دعوت دوست Mr.Shefqet Luca نے اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا اور بتایا کہ ساری کیفیت کو بتانا ممکن نہیں ہے میں نے احمدیت جیسی آج تک کوئی جماعت نہیں دیکھی۔ دعوت الی اللہ والوں نے مجھے رابطہ کیا اور مجھے آنا نصیب ہوا۔ اتنی باتیں ہیں جو ساری بتائی نہیں جاسکتی اتنی بڑی تعداد میں ساری سہولتیں مہیا کرنا ایک بہت بڑی بات ہے پھر ایسا ماحول کہ ہر کوئی ایک دوسرے سے مسکرا کر بڑی محبت سے مل رہا ہے اور لوگوں کا ایسا تعلق میں نے زندگی میں پہلی دفعہ دیکھا ہے۔ پھر ایک وجود کے ساتھ ایسا فدایانہ تعلق جو ہر چیز پر حاوی ہے پھر حضور انور کا تمام جماعت کے ساتھ تعلق کہ وہ ایک فیملی کی طرح ایک باپ کی طرح سب کے درمیان موجود ہیں۔ یہ نظارہ مجھے مسحور کرگیا۔ آخری خطاب کے بعد جو نغمات سنے اس دوران جو نعرہ ہائے تکبیر تھے وہ جو ولولہ تھا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ جماعت بہت ترقی کرے گی کہنے لگے میں کسی بات کو چھپاتا نہیں کھل کر کہہ دیتا ہوں اور میں واپس جاکر اپنے ماحول میں یہ باتیں بتاؤں گا کہ یہاں آنے والا خالی دامن نہیں جاتا اپنی جھولی بھر کر جاتا ہے اور وہ بھی مفت ان ساری باتوں نے میرے دل پر بہت اثر کیا ہے بے لوث محبت بے لوث اخوت بے لوث خدمت۔

TURKEY جہاں دو صد جماعت کی تجدید ہے کے امیر صاحب مکرم MEHMET ONDER صاحب اور امام صاحب بھی ہمراہ تھے نے بتایا کہ وہ من ہائم بھی آئے تھے امسال ایک وسیع جلسہ گاہ ہے انتظامات بہت اچھے ہیں صرف ٹرانسلیشن کی جگہ بڑی کردیں۔ بہت منظم جلسہ ہے انہوں نے بتایا کہ ترکی کا جلسہ بھی 17 جون کو ہو رہا ہے اس میں جرمنی سے آنے والوں کو بھی دعوت دینی ہے۔ مکرم UZEYR CIVRI صاحب ترکی سے پہلی دفعہ جلسہ پر آئے انہوں نے جلسہ کے روحانی ماحول اور

بالخصوص تقاریر کا ذکر کیا کہ بہت اچھی تھیں۔کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔یہ میرا پہلا جلسہ ہے میں بہت خوش ہوں۔

SELOVENIA سے دو افراد آئے تھے Mr.LAKOSIC JURE نے بتایا کہ وہ جلسہ کے سسٹم سے بہت متاثر تھے ایسا پیار اور محبت ملی جیسے ہم اپنے گھر میں ہیں ہر شخص مدد کرنے کیلئے تیار ہے ہم نے نفرت کسی سے نہیں محبت سب کیلئے کا عملی نظارہ یہاں دیکھا ہے۔

ICE LAND سے 7۔افراد کا قافلہ مکرم ڈاکٹر عبدالشکور اسلم صاحب کے ساتھ آیا تھا۔اس میں MR.Per Anders Hubmer صاحب سویڈن سے آئے ان کے بیٹے کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے انہوں نے اپنے باپ کو بھی آنے کو کہا ان کے بیٹے بیمار تھے اس لئے انہیں اکیلے کچھ دن رہنا پڑا وہ کہتے ہیں مجھے کوئی اجنبیت محسوس نہیں ہوئی ہر کوئی پیار سے ملتا تھا اور میرا بہت خیال رکھا بہت اچھی طبیعت کے مالک ہیں۔خاکسار کے ساتھ بہت خوشگوار گفتگو کی انتظامات کی بہت تعریف کی کہ کھانا چائے کافی ہمہ وقت موجود تھی۔جماعت احمدیہ کے بارہ میں بہت اچھی چیزیں دیکھنے کا موقع ملا۔جلسہ ایک شہر کی صورت تھا اور شہر سے دور تھا اس لئے شہر کو ڈسٹرب نہیں کیا۔امیر صاحب جرمنی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ بجائے ایک لیڈر کے ایک خادم کی طرح ہر جگہ موجود تھے میں بہت اچھی چیزیں لے کر جا رہا ہوں کچھ باتیں ابھی میں جاننا چاہتا ہوں لیکن یہ کتنی اچھی بات ہے کہ 30,000 کے مجمع میں کسی جگہ کسی قسم کی بدمزگی نہیں دیکھی نہ کوئی کسی سے ناراض نظر نہیں آیا۔کھانے میں بے شک مرچیں تھیں لیکن مجھے بہت پسند آیا۔حضور اقدس کی موجودگی میں اختتامی اجلاس کی نظم کی تعریف کی اور میں نے یاد دلایا کہ وہ نعرے اور ترانے کتنے دلچسپ تھے فوراً اپنا فون لیا اور کہنے لگے سنو میں نے ٹیلی فون کی ٹیون نعروں کی ڈالی ہے اور پھر انہوں نے سنائی بھی جلسہ کی مبارکباد بھی دی۔

MECCDONIA سے 41افراد کا قافلہ جلسہ جرمنی میں شامل ہوا اس وفد میں انجینئرز ڈائریکٹرز پروفیسرز وغیرہ شامل تھے۔ان میں 10احمدی اور 8احمدیت قبول کرنے کے قریب ہیں۔23عیسائی تھے جنہوں نے اس جلسہ میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا جب یہ لوگ جا کر اپنے تاثرات بیان کرتے ہیں تو اور آنے والے تیار ہوتے ہیں۔ان کیلئے یہ حیرانی کا باعث تھا کہ اتنے بڑی تعداد میں جلسہ ہے اور مکمل انتظامات ہیں پاکستانی کھانا ان کیلئے نئی چیز تھی۔تقاریر بڑی عمدہ تھیں اور خاص طور پر حضور اقدس نے عالمی جنگ کے بارہ میں متنبہ کیا اس کو ان لوگوں نے بہت پسند کیا کہ ایک دینی رہنما آج کی دنیا میں ایسا بھی ہے جسے انسانیت سے پیار ہے امیر صاحب جرمنی نے جو سپیشل گاؤں کی بات کی وہ بھی ان کے لئے بڑی مثبت تھی احمدیوں اور دوسرے مسلمانوں میں فرق محسوس کیا کہ احمدی کس طرح امن محبت اور پیار سے باہمی رواداری سے رہتے ہیں۔اکثر کا کہنا تھا کہ ہم مجبوراً ایسے ماحول کا چھوڑ کر جارہے ہیں۔

مہمان نوازی پر بہت خوش تھے۔ایک خاتون جو NJO کی ڈائریکٹر ہیں نے بتایا کہ 500 لوگ میرے انڈر کام کرتے ہیں لیکن 500 کا ایک نقطے پر اکٹھا ہونا مشکل ہے یہاں ہزاروں ایک نقطے پر جمع ہیں ایک عورت نے کہا کہ اتنے اچھے کردار کے لوگ کہیں نہیں دیکھے کہ ہمارا کوئی پردہ نہ تھا مگر مردوں نے بہت نیک کردار پیش کیا ہے۔اسی طرح حضور انور کے خطبات پڑھے لکھے اور کم پڑھے دونوں کیلئے سمجھنا آسان تھا۔بالخصوص حضور اقدس کی عالمی امن کیلئے کوششیں قابل قدر ہیں۔

عربی وفد 15افراد پر مشتمل تھا 4نے بیعت کی ہے یہ بھی جلسہ سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہے ایک نے بتایا کہ میں یہاں آکر بہت خوش ہوا ہوں نئی چیزیں تھیں میں نے جو انتظامات دیکھے وہ کسی اور جگہ نہیں دیکھے (دین حق) کی تعلیم اور قرآن کی تعلیم کے بارہ میں بڑی گہرائی میں تقاریر ہوئیں خاص طور پر امیر صاحب جرمنی کی تقریر عین (دین حق) اور قرآن میں بیان کردہ احکامات پر مشتمل تھی گو کہ یہاں مختلف رنگ اور مختلف چہرے تھے مگر سب میں یکساں محبت کا انداز وحدت اور یگانگت ایک امت واحدہ کا نقشہ پیش کر رہی تھی۔ایک دوست مکرم جمال صاحب نے انتظامات کی تعریف کی اسی طرح درس اور تقاریر عمدہ تھیں امیر صاحب جرمنی کی تقریر نے انہیں بہت متاثر کیا کہ ایک جرمن دین کی گہرائی میں جا کر تجارت کے بارہ میں تقریر کر رہا ہے انہوں نے اس خواہش کا ذکر کیا کہ اے کاش عربوں کو بھی اس تعلیم کو سمجھ کر ایسی تقاریر کی توفیق ملے انہوں نے بتایا کہ اس جلسہ سے مجھے تین باتیں ملیں ایک علمی ترقی ثقافتی ترقی اور روحانی ترقی۔

BOSINA سے 8/افراد نے جلسہ کی برکات سمیٹیں 5۔پہلی دفعہ آئے 2 زیر دعوت تھے ان میں سے ایک نے بیعت کر کے احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل کی یہ Mr.SMAIO ہیں جو اس روحانی ماحول سے اس قدر متاثر تھے کہ ان کے آنسو نہیں رکتے تھے اور اتنے خوش تھے کہ اتنے بڑے پیمانے پر جلسہ ہوتا ہے اور انتظام بھی وسیع ہوتا ہے۔حضور اقدس سے ملاقات میں بات کرنی مشکل تھی ان کی اولاد نہیں ہے پھر حضور سے اس کیلئے دعا کی درخواست کی اور کہتے تھے کہ میں اپنے ملک کو کہتا ہوں کہ یہ ہی ایک سچی جماعت ہے اس میں شامل ہو جاؤ۔

ایک دوست احمد کمال صاحب نے حضور انور کی خدمت اقدس میں منارۃ المسیح کی طرز کا ایک لکڑی کے ماڈل کا مینار پیش کیا۔کہتے ہیں کہ یہاں صرف یہ لکھا ہی نہیں کہ محبت سب کیلئے نفرت کسی کیلئے نہیں بلکہ اس کا عملی نمونہ دیکھنے کو ملا ہے۔

MALTA سے مربی سلسلہ مکرم لئیق احمد عاطف صاحب کے ہمراہ دو زیر دعوت مہمان تشریف لائے تھے۔مکرم سمیر یوسف احمد صاحب جو فلسطین سے تعلق رکھتے ہیں اور مکرم گزم اللہ آدم صاحب جن کا تعلق سوڈان سے ہے دونوں جلسہ پر آکر بہت خوش تھے سب سے بڑھ کر حضور اقدس سے ملاقات سے متاثر ہوئے مکرم سمیر یوسف صاحب حضور انور کو...... کہہ کر مخاطب ہوئے۔یہ ماحول ان کی توقعات سے مختلف تھا اس لئے وہ اپنے جذبات کو بیان کرنے کیلئے مناسب الفاظ نہیں تھے۔دونوں نے نہ صرف انتظامات کو سراہا بلکہ دوبارہ جلسہ میں آنے کی خواہش کا اظہار بھی کیا۔

Bulgaria سے 80افراد پر مشتمل وفد جلسہ میں شامل ہوا۔ 50 سے زائد بذریعہ بس تیس گھنٹے کا سفر کر کے جلسہ پر آئے، باقی افراد بذریعہ ہوائی جہاز جلسہ پر پہنچے۔

اس وفد میں 15افراد احمدی تھے باقی مسلمان اور عیسائی تھے اور ان میں اکثر احباب پہلی مرتبہ جلسہ میں شامل ہوئے۔

جلسہ کے روحانی ماحول سے تمام احباب متاثر ہوئے۔جلسہ میں چونکہ Bulgaria زبان میں ترجمے کا اہتمام کیا گیا تھا۔اس لیے تلاوت نظم تقاریر اور اعلانات اور بالخصوص اجتماعی بیعت کا Bulgaria زبان میں ترجمہ کیا گیا۔وفد نے جلسہ گاہ کے تمام مقامات اور دفاتر اور بازار وغیرہ بھی جا کر دیکھا۔وفد کے لیے سب سے اہم چیز حضور اقدس سے ملاقات تھی جس کا وہ بے قراری سے انتظار کر رہے تھے۔

بالآخر 4 جون 2012ء شام ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السبوح فرینکفورٹ میں 40 منٹ سے زائد ملاقات کا وقت عطا فرمایا۔ایک میاں بیوی کو علیحدہ ملاقات کا شرف بھی عطا فرمایا۔حضور انور نے ازراہ شفقت مرد احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا جبکہ بچوں کو چاکلیٹ اور طالب علم لڑکے اور لڑکیوں کو قلم کے تحفے سے نوازا۔حضور اقدس نے وفد سے جلسہ کے بارہ میں تاثرات دریافت فرمائے۔سوالات کے جوابات دیئے اور زریں نصائح سے نوازا۔

ایک عیسائی دوست نے حضور اقدس کو مخاطب کر کے کہا، میں عیسائی ہوں لیکن میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو کچھ آپ میں ہے وہ عیسائیوں میں نہیں ہے۔ایک عیسائی دوست نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہو کہا کہ حضور میں اتنا ضرور کہوں گا کہ آپ کے دوست Bulgaria میں ہیں۔اس پر حضور نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں اس لئے تو باوجود مشکلات کے ہم Bulgaria کو نہیں چھوڑ رہے۔

ایک خاتون جو منسٹری آف کلچر میں کام کرتی ہے نے عرض کیا کہ جلسہ اور اس کے ماحول اور انتظامات کو دیکھ کر یقین ہو گیا ہے کہ آپ اپنے مقاصد کو ضرور حاصل کر لیں گے۔آخر پر تمام افراد نے باری باری جلسہ سالانہ پر مہمان نوازی اور دیگر ضروریات کا خیال رکھنے پر حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا۔

تیونس سے ایک ممبر آف پارلیمنٹ مکرم انور عسکری صاحب مکرم امیر صاحب فرانس کے ہمراہ جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کی بلکہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔آپ کا قیام ہوٹل میں تھا لیکن دوسرے روز ہی ہوٹل چھوڑ کر جلسہ گاہ میں آکر میٹریس پر سوئے تا کہ نماز تہجد اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتدا میں نماز فجر ادا کر سکیں۔

حاضری

اس جلسہ کی حاضری 29077 افراد پر مشتمل تھی۔اس جلسہ پر رہائش کیلئے پرائیوٹ خیمہ جات کی تعداد 675 تھی۔گاڑیاں 4400 کی تعداد میں پارک ہوئیں۔

امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر افسر جلسہ سالانہ جرمنی کے ہمراہ 20 نائب افسران اور 131 ناظمین اور تقریباً 2500 معاونین کے ساتھ خدمت کی توفیق پائی۔قارئین کرام کی خدمت میں ان کارکنان کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے اور اس فیض کو ان کی اگلی نسلوں میں منتقل کرتا چلا جائے۔آمین

تالی نہ بجانا

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں۔

آپ حضرت مصلح موعود ہم بچوں سے بہت پیار کرنے والے، بے حد خیال رکھنے والے تھے۔ مجھ سے تو خاص طور پر بہت محبت کی، بہت ناز اٹھائے۔کبھی خفا ہونا یاد میں نہیں۔ایک بار لڑکیوں کے ساتھ کوئی تالی بجانے والا کھیل کھیل رہی تھی۔ میں بھی بجانے لگی تو مجھے کہا کھیلو مگر تم نہ کبھی تالی بجانا، یہ لوگ بجایا کریں۔

(الفضل لندن 18 فروری 2005ء ص14)

مکرم ڈاکٹر محمود احمد ناگی صاحب جارجیہ امریکہ

جارجیہ اکویریم (Georgia Aquarium)

الفضل میں عجائبات عالم کے عنوان سے امریکہ کے مجسمہ آزادی کے بارے میں مضمون پڑھا۔ میں نے بھی امریکہ میں مختلف جگہوں کی سیر کی ہے اس کے حوالے سے ایک مضمون بھجوا رہا ہوں۔ یہ اکویریم میرے گھر کے قریب ہے اور اسے خاکسار نے دیکھا ہوا ہے۔

جارجیہ اکویریم امریکہ کی ایک ریاست جارجیہ کے شہر اٹلانٹا (Atlanta) میں 20 ایکڑ رقبہ پر پھیلا ہوا ہے۔ دنیا کے اس عجائب گھر میں 85 لاکھ امریکن گیلن پانی کے ٹینک یا تالاب ہیں جس میں لگ بھگ ایک لاکھ بیس ہزار سمندری مخلوقات کا بسیرا ہے پانچ صد اقسام کی مچھلیاں اور آبی جانور اس اکویریم کی زینت بنے ہوئے ہیں۔ اس کے پانی کو سمندر جیسا بنانے کے لئے 680 ٹن نمکیات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ 250 ملین امریکن ڈالرز سے ہوم ڈپو کے بانی مسٹر برنارڈ مارکس نے بنوایا۔ اسے 23 نومبر 2005ء کو امریکی شہریوں اور سیاحوں کے لئے کھولا گیا۔ گینز بک (Guinness) کے ریکارڈ کے مطابق یہ دنیا کا سب سے بڑا اکویریم ہے۔ تقریباً دس ہزار نفوس روزانہ اس کا ٹکٹ خریدتے ہیں ایک وقت میں دس ہزار میں سے آٹھ ہزار لوگ اس میں داخل ہو سکتے ہیں اس سے زائد کو داخلہ کی اجازت نہیں ملتی وہ انتظار کرتے ہیں کہ لوگ دیکھنے کے بعد گھروں کو لوٹ جائیں تو وہ اکویریم میں داخل ہوں۔ اس کا انٹری ٹکٹ بڑوں کے لئے 26 ڈالرز اور بچوں کے لئے ساڑھے 19 ڈالرز ہے جو کہ امریکیوں کے لئے بھی اس طرح کی تفریح کے لئے مہنگا ہے۔

جانوروں کو دیکھنے کے لئے 16 ہزار مربع فٹ کھڑکیاں لگائی گئی ہیں جن کا وزن 328 ٹن بنتا ہے تقریباً 100 کلومیٹر پانی کے پائپ بچھے ہوئے ہیں۔ نیلی دھات اور گلاس سے بنا یہ اکویریم اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ وہ ایک کمان کی شکل دکھائی دے۔ آبی حیاتیات کے لئے ایسا ماحول میسر ہے جو اصلی کو مات کرے۔ اکویریم کو چھ مختلف آبی ذخیروں اور آرٹ گیلریوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ اپنی نوعیت میں خاص ہیں اور جانوروں کے رہن سہن کو مدنظر رکھ کر بنائے گئے ہیں بچوں کے لئے تفریح کے اور مصروف رہنے کے سامان بھی ہیں۔ اگر آپ تھک جائیں تو کولڈ ڈرنک کافی یا برگر وغیرہ خرید کر کھا سکتے ہیں اور کچھ آرام بھی کر سکتے ہیں۔ اکویریم کے مندرجہ ذیل چھ مختلف حصے ہیں۔

1.Georgia Explorer
2.Tropical Diver
3.Occeaon voyager
4.Cold Water Quest
5.River Scout
6.Dolphin Tales

جارجیہ ایکسپلورر
(Georgia Explorer)

اس گیلری میں بغیر چھت کے خوبصورت تالاب بنائے گئے ہیں جہاں سیاح مختلف اقسام کے کیکڑوں (Crabs Shimps) ستارہ نما مچھلیوں کو اپنے ہاتھوں سے چھو بھی سکتے ہیں۔ اس طرح یہاں بڑے بڑے سمندری کچھوے اپنی لمبی گردنوں کو اندر باہر کرتے ہوئے بہت بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ یہاں پر نمائش کا بھی بندوبست ہے جہاں مختلف سمندری جانوروں کو محفوظ کر کے رکھا ہوا ہے۔

اس جگہ میں چار منتارے (Mantaray) مچھلیاں سب کی توجہ کا باعث بنتی ہیں۔ منتارے شارک مچھلی سے ملتی جلتی ہے اس کی چھوٹی سی دم اور بڑے بڑے فلیپ ہوتے ہیں۔ اس کی ریڑھ کی ہڈی بھی نہیں ہوتی۔ یہ پانی میں خوبصورت انداز میں تیرتی پھرتی ہے اس کی چوڑائی اوسطاً 26 فٹ تک ہوتی ہے اور وزن تقریباً 270 کلوگرام تک ہوتا ہے۔ یہ مچھلیاں کسی کو نقصان نہیں پہنچاتیں۔ ان کو بھی اکویریم کی زینت مانا جاتا ہے۔ اس اکویریم میں ان مچھلیوں کو جنوبی افریقہ اور امریکی ریاست فلوریڈا سے یہاں منگوایا گیا ہے۔

ٹھنڈے پانی کی تلاش
(Cold Water Quest)

اس حصہ میں وہ سمندری مخلوقات رکھی گئی ہیں جو شمالی اور جنوبی پولز (Poles) میں موجود ہیں یعنی ٹھنڈے پانیوں کے آبی جانور۔ یہ اکویریم کا دوسرا بڑا تالاب ہے جہاں ان کو رکھا گیا ہے۔ سب سے زیادہ خصوصیت کی حامل پانچ بیلوگا ویلز (Beluga Wales) ہیں۔ جن کی لمبائی تقریباً 11 فٹ ہوتی ہے۔ سمندر کی دوسری عجیب مخلوقات جیسے ڈریگن دامس مچھلیاں اس حصہ میں پلیں گی یہاں پر جاپانی مکڑیاں اور کیکڑے بھی رکھے ہوئے ہیں ان کے مسکن جنگلی درختوں اور پہاڑی ٹیلوں پر بنے ہوتے ہیں یہ ان کا من پسند ماحول ہے۔

ٹھنڈے پانی کے جانوروں میں افریقی پنگوئن کے 25 مختلف گھروندے بنائے گئے ہیں یہ ڈیزائن کے اعتبار سے ایک شاہکار کی حیثیت رکھتے ہیں بڑی بڑی کھڑکیوں کے ذریعے سیاح ان کو بہت قریب سے دیکھتے ہیں اور تصویریں بنواتے ہیں۔ ایک سرنگ کے ذریعے آپ تالاب کے اندر بھی جا سکتے ہیں اور تیرتے پنگوئن کے ساتھ اپنی تصویر بنوا سکتے ہیں۔ تصویر میں یوں لگتا ہے جیسے آپ خود اس تالاب کا حصہ ہیں اور خوبصورت پنگوئن آپ کے اردگرد تیر رہے ہیں اس طرح تالاب کے اندر سرنگ کے ملحقہ ایک گلاس کا بڑا جار رکھا ہے۔ جہاں پر بھی سیاح یادگاری تصاویر کھنچواتے ہیں۔

ٹراپیکل ڈائیور
(Tropical Diver)

اس گیلری کو مرجان ریاست (Coral Kingdom) بھی کہتے ہیں یہ آرٹ گیلری کے مشابہ ہے۔ اس خوبصورت گیلری میں انڈو پیسفک (Indo Pacific) کی 90 قسموں کی خاص مچھلیاں رکھی گئی ہیں۔ دریائی گھوڑے، جیلی فش، لوبسٹر (Lobister)، اورنج جوکر مچھلیاں (Orange Clown Fish) سکورپین مچھلیاں (Scorpian Fish) تتلی نما مچھلیاں اور پیلے سروں والی جافش (Jaw Fish) یہاں موجود ہیں اور سیاحوں کی توجہ کا باعث بنتی ہیں۔

یہ مخلوقات یوں معلوم ہوتا ہے کہ سمندری نگینے ہیں اور انسان خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتا ہوا یہاں سے رخصت ہوتا ہے۔

جیلی فش کے گھروندوں سے آپ محظوظ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اس کے علاوہ بہت سی چھوٹی رنگ برنگی مچھلیاں پانی کے اندر پتھروں اور رنگین پودوں کے درمیان گھومتی پھرتی ہیں یہ سب اس مسکن کی زینت بنی ہوئی ہیں۔

سمندری وائجر
(Ocean Voyager)

یہ اکویریم کا سب سے بڑا مسکن ہے۔ جہاں تقریباً ایک لاکھ مچھلیاں رکھی ہوئی ہیں۔ جس تالاب میں ان سمندری مخلوقات کا بسیرا ہے وہ سپیشل تالاب ہے جس میں 63 لاکھ امریکن گیلن سمندری پانی جمع ہے۔ تمام اکویریم اس کے گرد تعمیر کیا ہوا ہے۔ سب سے خاص چار جوان ویل شارک مچھلیاں سیاحوں کی توجہ کا باعث بنتی ہیں ان کو دیکھنے کے لئے 4574 مربع فٹ کھڑکیاں ہیں۔ اس علاقہ میں آپ کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ غوطہ خور ہیں اور اس سمندری مخلوقات کا حصہ بنے ہوئے ہیں۔ دوسری عام شارک مچھلیاں اور گروپر بھی یہاں پائے جاتے ہیں۔

دریائی سکاؤٹ
(River Scout)

اکویریم کے اس حصہ میں شمالی امریکہ کی مچھلیاں اس طرح چلتی پھرتی ہیں جیسے دریاؤں میں ہوں ان آبی جانوروں کو تالاب کے نیچے سے بڑی بڑی کھڑکیوں کے ذریعہ دیکھا جا سکتا ہے۔ ان جانوروں میں ایون فش (Ion Fish)، پیرنہا (Piranha) کرنٹ مارنے والی مچھلیاں اور کچھ غیر معمولی نوعیت کی مچھلیاں شامل ہیں شمالی امریکہ کے علاقہ افریقہ اور جنوبی امریکہ کے آبی جانور بھی یہاں موجود ہیں۔

مگرمچھ (Alligator) اور لودھر یا اودبلاؤ (Oher) یہاں پانی میں کھیلتے پھرتے ہیں۔ کبھی پانی میں ڈبکی لگاتے ہیں اور کبھی باہر آ جاتے ہیں ایک آبشار بھی ان کے قریب بہہ رہی ہے جو خوبصورتی میں بے پناہ اضافہ کر رہی ہے۔

ڈولفن مچھلیوں کی کہانی
(Dolphin Tales)

اس گیلری کو اپریل 2011ء میں عام پبلک کے لئے کھولا گیا۔ اس کو ڈولفن مچھلیوں کا اِن ڈور سٹیڈیم بھی کہا جاتا ہے۔ اکویریم کے اس حصہ میں 11 لمبے منہ والی ڈولفن مچھلیاں دل موہ لینے والے کرتب کرتی دکھائی دیتی ہیں۔ اس حصہ کا ٹکٹ علیحدہ ہے اور ان میں 20،30 منٹ تک کے تین شو ہوتے ہیں اس سے پہلے معلوماتی ویڈیو بھی دکھائی جاتی ہے۔ شو کے علاوہ ان مچھلیوں کو بغیر کسی ٹکٹ کے دیکھا جا سکتا ہے۔ ڈولفن مچھلیاں دوسرے غوطہ خوروں کے ساتھ مختلف کرتب کرتی ہیں جس کو دیکھ کر انسانی آنکھ کھلی کی کھلی رہ جاتی ہے شاید اس طرح کا ڈولفن تماشہ کہیں اور دیکھنے کو نہ ملے۔ یہ مہنگا ترین شو ہے اور اس میں انسان کے ساتھ ڈولفن کی دوستی کا رشتہ عیاں ہوتا ہے۔

قرآن شریف سے بڑا ہی شوق رہا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔ میری والدہ کو قرآن کریم پڑھانے کا بڑا ہی شوق تھا انہوں نے تیرہ سال کی عمر سے قرآن کریم پڑھانا شروع کیا چنانچہ ان کا یہ اثر ہے کہ ہم بھائیوں کو قرآن شریف سے بڑا ہی شوق رہا ہے۔

(مرقاۃ الیقین صفحہ 174)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم طارق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ آنبہ نوریہ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی بیٹی مدیحہ طارق واقفہ نو نے بعمر ساڑھے پانچ سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ تقریب آمین مورخہ 30 ستمبر 2012ء کو دارالیمن غربی شکر میں منعقد ہوئی۔ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے عزیزہ سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ شگفتہ خانم صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ عزیزہ مکرم محمد یار لنگاہ صاحب آف ادرحماں ضلع سرگودھا کی پوتی اور مکرم چوہدری احمد حیات صاحب مرحوم آف بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کے نور سے منور فرمائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز خلافت احمدیہ کی سچی خادمہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر اکبر مکرم محمود احمد صاحب ابن مکرم غلام احمد صاحب آف جرمنی ایک سال سے زائد عرصہ بعارضہ معدہ وقلب جرمنی کے ایک ہسپتال میں زیر علاج رہ کر مورخہ 22 ستمبر 2012ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 25 ستمبر کو ناصر باغ جرمنی میں بعد از نماز ظہر مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور 26 ستمبر کو ان کی تدفین ہوئی۔ مرحوم خلافت سے عقیدت رکھنے والے، ہردلعزیز، ملنسار اور مخلص احمدی تھے مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ دونوں بیٹیاں شادی شدہ ہیں جبکہ بڑے بیٹے عزیزم توفیق احمد کا اگست 2012ء میں نکاح ہو چکا ہے اور چھوٹا بیٹا عزیزم عتیق احمد اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور زیر تعلیم ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی بلندی درجات کیلئے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم محمد داؤد صاحب صدر جماعت ساؤتھ ورجینیا امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی زہرہ ماہم داؤد نے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے اور اس کی آمین کی تقریب 24 جون 2012ء کو بیت الرحمٰن میری لینڈ امریکہ میں منعقد ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قرآن کریم سنا اور بعد میں دعا کروائی۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق اس کی والدہ اور نانی کو ملی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم کا خادم بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ صفیہ بشیر سامی صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے پوتے امان احمد ابن مکرم عکاشہ احمد صاحب نے قرآن کریم ناظرہ چھ سال کی عمر میں مکمل کرلیا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بچے سے کچھ حصہ قرآن کریم کا سنا اور دعا کروائی۔ اس کو ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کی توفیق مجھے ملی۔ عزیزم مکرم بشیر الدین احمد سامی صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم خواجہ عبدالکریم صاحب لندن کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم کے نور سے وافر حصہ پانے اور اُس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ولادت

مکرمہ صفیہ بشیر سامی صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میرے بیٹے مکرم عکاشہ احمد صاحب اور بہو مکرمہ عروج احمد صاحبہ آف لندن کو مورخہ 19 جولائی 2012ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام رحیم احمد رکھا گیا ہے۔ نو مولود مکرم بشیر الدین احمد سامی صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم خواجہ عبدالکریم صاحب لندن کا نواسہ ہے۔ احباب سے بچے کی درازی عمر اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شاملین دفتر اول تحریک جدید کے ورثاء کی توجہ کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2004ء میں فرمایا:

”تحریک جدید کے شروع کی جو قربانی کرنے والے ہیں ان کے کھاتوں کو تا قیامت زندہ رکھا جائے۔ ہمیشہ زندہ رکھا جائے اور ان کی اولادیں یہ کام اپنے سپرد لیں۔“

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

اگر آپ تحریک جدید کے دفتر اول کے شاملین کی طرف سے چندہ ادا فرما رہے ہیں۔ تو برائے کرم خاکسار کو اپنے مرحوم بزرگ کے کمپیوٹر کوڈ کے ساتھ اس کی اطلاع دیں تا کہ دفتری ریکارڈ مکمل رکھا جا سکے۔ شاملین دفتر اول تحریک جدید کے کمپیوٹر کوڈز کی کتاب ہر جماعت کے صدر کے پاس موجود ہے اور اگر آپ چندہ ادا نہیں فرما رہے تو اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے چندہ کی ادائیگی فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ صفیہ سبحان صاحبہ ترکہ مکرم ناصر احمد صاحب)

مکرمہ صفیہ سبحان صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم ناصر احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے اکاؤنٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ نمبر 7149010 میں مبلغ 2 لاکھ 73 ہزار 77 روپے 75 پیسے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم خاکسارہ کے اکاؤنٹ نمبر 1909010 خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں منتقل کردی جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ صفیہ سبحان صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ بشریٰ طیبہ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ شازیہ اعجاز صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم ضیاء الدین صاحب (بھائی)
5۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

قرارداد تعزیت

(بروفات چوہدری نذیر احمد صاحب)

مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب کی وفات پر قرارداد پیش کرتے ہوئے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ آپ 2005ء سے اس کمیٹی میں خدمت بجالا رہے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر وممبران مضافاتی کمیٹی ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم طاہر حیات صاحب ترکہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ)

مکرم طاہر حیات صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 9/9 محلہ دارالعلوم غربی برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے بھائی مکرم ناصر حیات صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ منصورہ فوزیہ صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرم ناصر حیات صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم طاہر حیات صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ہومیو ڈاکٹر عامر احمد شفیق صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ مکرمہ صفیہ بشیر صاحبہ اور ان کے شوہر مکرم بشیر احمد طاہر صاحب کو مورخہ 25 ستمبر 2012ء کو موٹر سائیکل حادثہ میں دونوں کو چوٹیں آئی ہیں۔ مکرمہ صفیہ بشیر صاحبہ کی دائیں پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ شریف میموریل ہسپتال لاہور میں آپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم شاہد مقصود صاحب کارکن عملہ حفاظت خاص ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہاتھ کا لاہور گھرکی ہسپتال میں 6/اکتوبر 2012ء کو آپریشن متوقع ہے۔ میرا ہاتھ تین سال سے کام نہیں کر رہا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

12/اکتوبر 2012ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
6:00 am	یسرنا القرآن
6:30 am	دورہ حضور انور غانا
7:40 am	جاپانی سروس
8:00 am	ترجمۃ القرآن
9:05 am	قرآن سب سے اچھا
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:45 am	دورہ حضور انور غانا
12:35 pm	سرائیکی سروس
1:15 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	سیرت النبی ﷺ
6:55 pm	تلاوت قرآن کریم
7:00 pm	یسرنا القرآن
7:30 pm	بنگلہ سروس
8:40 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اکتوبر 2012ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	دورہ حضور انور

13/اکتوبر 2012ء

12:20 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:20 am	فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اکتوبر 2012ء
3:10 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	یسرنا القرآن
5:50 am	دورہ حضور انور
6:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اکتوبر 2012ء
8:10 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	وقف نو اجتماع 2011ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:50 pm	سوال و جواب
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اکتوبر 2012ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	سٹوری ٹائم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	وقف نو اجتماع 2011ء

افتتاح مورخہ 6/اکتوبر بروز ہفتہ صبح 9 بجے

اب ریلوے روڈ حسین مارکیٹ

افتتاح کے موقع پر شاندار سیل

تمام ورائٹی صرف -/245 -/145

نیو کامران شوز

ریلوے روڈ ربوہ

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمود شیخ صاحب

ماہر امراض معدہ و جگر

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب

ماہر امراض جلد

دونوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 7/اکتوبر 2012ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ضرورت منداحباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انگریزی کورس لیول 3 کا اجراء

وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام انگریزی کے لیول 3 کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔اس اہم کورس میں روز مرہ بول چال،انگریزی میں دینی و جماعتی عناوین پر مفید مواد اور آڈیو کی مدد سے لینگویج کی ایڈوانس پریکٹس کرائی جائے گی۔اس کورس میں داخلے کیلئے وہ واقفات نو اور دیگر طالبات رابطہ کریں جنہوں نے وقف نو انسٹیٹیوٹ سے لیول 2 پاس کیا ہوا ہے۔داخلہ کیلئے بیت نصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں واقع انسٹیٹیوٹ سے بعد نماز عصر رجسٹریشن فارم حاصل کریں اور مزید معلومات کیلئے فون نمبر 0476011966 پر رابطہ فرمائیں۔

(انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

W.B Waqar Brothers Engineering Works

پروپرائٹر: وقار احمد مغل

Surgical & Arthopedic instruments

Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®

PIPES

042-5880151-5757238

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔اکتوبر	
طلوع فجر	4:37
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:52

ٹی 20 کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان سیمی فائنل میں پہنچ گیا

پاکستان آسٹریلیا کو ایک اہم میچ میں 32 رنز کی شکست دے کر ٹی 20 کرکٹ ورلڈ کپ 2012ء میں 4 پوائنٹس کے ساتھ انڈیا کے مقابلے میں بہتر رن ریٹ کی بناء پر سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔ پہلا سیمی فائنل پاکستان بمقابلہ سری لنکا 4/اکتوبر، دوسرا سیمی فائنل 5/اکتوبر کو آسٹریلیا و ویسٹ انڈیز کے درمیان ہوگا۔ جبکہ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 7/اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔

☆......☆......☆......☆

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں

گنیا (معیاری پیائش) کی گارنٹی کے ساتھ

ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔

اظہر ماربل فیکٹری

15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ

فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219

پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FR-10